بھارت میں بستیوں کی ترتیب کی مثالیں:

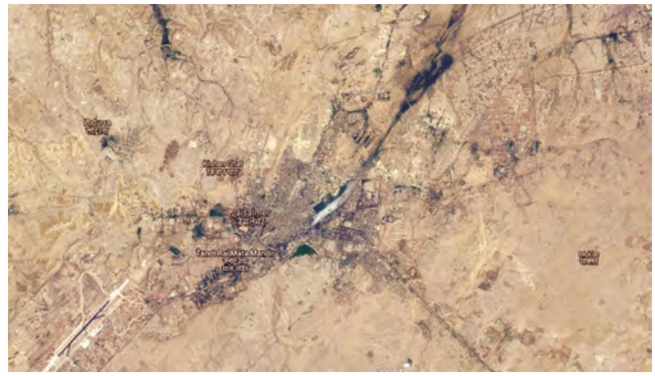

شکل ۱۔۷ (الف)

شکل ۱۔۷ (ب)

شکل ۱۔۷ (الف) اور (ب) میں دِکھائی ہوئی بھارت کی بستیوں کا مشاہدہ کیجیے اور جواب دیجیے۔

- بستی کی قسم پہچانیے۔
- مرکوز بستی کون سی ہے؟ اس کی وجہ کیا ہوسکتی ہے؟
- منتشر بستی کا علاقہ کون سا ہے؟ اس کی کیا وجہ ہوسکتی ہے؟
- اندازہ لگائیے کہ مذکورہ بستیاں بھارت کے کس علاقے میں واقع ہوسکتی ہیں۔

جغرافیائی وضاحت

بھارت میں آب و ہوا کے تنوع، پانی کی فراہمی، زمین کی ڈھلان اور زرخیزی ان عوامل کی وجہ سے انسانی بستیاں مختلف شکلوں میں نظر آتی ہیں۔
شمالی بھارت کے میدانی علاقے، مشرقی ساحل، نربدا کی وادی، وندھیا کی سطحِ مرتفع اور بھارت کے دیگر زیرِ زراعت حصوں میں مرکوز بستیاں نظر آتی ہیں۔

اس کے برخلاف وسطی بھارت کے جنگلاتی حصے، راجستھان کے مغربی اور جنوبی حصے، ہمالیہ کی ڈھلان اور درّے نیز بلند علاقوں پر انسانی بستیاں کم اور منتشر نظر آتی ہیں۔

ذرا غور کیجیے

بتائیے کہ شکل ۱۔۷ (الف) اور (ب) کی سیٹلائٹ تصویریں شہری بستیوں کی ہیں یا دیہی بستیوں کی۔

ذرا یاد کیجیے۔

مندرجہ ذیل جدول میں چند سہولتیں بتائی ہوئی ہیں۔ یہ سہولتیں صرف دیہی علاقوں میں یا صرف شہری علاقوں میں یا دونوں علاقوں میں دستیاب ہیں؟ جدول میں ✓ نشان لگا کر جماعت بندی مکمل کیجیے۔ آپ کے اطراف میں پائی جانے والی سہولتوں سے متعلق پانچ جملے لکھیے۔

سہولت	دیہی	شہری
پٹرول پمپ		
سنیما گھر		
ہفتہ واری بازار		
ابتدائی طبّی مرکز		
پولس چوکی		
آرٹ گیلری		
گرام پنچایت		
زرعی پیداوار بازار سمیتی		
پرائمری اسکول		
سیکنڈری اسکول		
کالج		
دکان		
ملٹی اسپیشالٹی ہاسپٹل		
میٹرو اسٹیشن		
بس اسٹینڈ		
جامعہ (یونیورسٹی)		

برازیل میں بستیوں کی ترتیب کی مثالیں :

شکل ۲ء۷ (الف) : امیزان دریا کا نشیبی علاقہ

عمل کیجیے۔

شکل ۲ء۷ (الف) اور (ب) میں برازیل کی بستیاں دِکھائی گئی ہیں۔ ان میں سے ایک امیزان دریا کے نشیبی علاقے کی اور دوسری ساحلی علاقے کی ہے۔ ان بستیوں کی ترتیب کا بغور مشاہدہ کیجیے۔ ترتیب کی قسم پہچانیے۔ ان کے گنجان پن اور کم آباد ہونے پر تبصرہ کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

برازیل میں ابتدائی بستیاں یورپ سے آئے ہوئے نوآبادکاروں نے قائم کیں۔ یہ بستیاں بالخصوص برازیل کے ساحلی علاقوں میں قائم کی گئی ہیں۔ اب یہ بستیاں ترقی یافتہ ہوجانے پر گنجان آباد ہوگئی ہیں۔ ان بستیوں کی ترقی کی اصل وجہ ذیل کے مطابق ہے۔

ساحلی علاقے کی معتدل اور مرطوب آب وہوا، پانی کی بہتات، قدرتی وسائل کی دستیابی، زراعت کے لائق زمین وغیرہ کی وجہ سے ان علاقوں میں زمین کی قلّت کے باوجود گنجان آبادی والی بستیاں نظر آتی ہیں مثلاً ساؤپاؤلو۔

ساؤپاؤلو کی زمین زرخیز ہے۔ کافی کی پیداوار کے لیے یہ علاقہ بہت موزوں ہے۔ اس علاقے میں معدنیات کا وافر ذخیرہ ہے۔ یہاں بجلی مسلسل

شکل ۳ء۷ : ساؤپاؤلو شہر

شکل ۲ء۷ (ب) : ساؤپاؤلو شہر کا عکس

جاری رہتی ہے۔ یہاں آمد ورفت کی سہولیات نے بھی خوب ترقی کی ہے۔ مذکورہ تمام وجوہات کی بنا پر ساؤپاؤلو میں مرکوز انسانی بستیاں نظر آتی ہیں۔ شکل ۳ء۷ دیکھیے۔

برازیل کے شمال مشرق کے بلند زمینی علاقے میں کم بارش کی وجہ سے زراعت کو زیادہ ترقی نہیں ہوسکی ہے، اس لیے اس علاقے میں دیہی بستیاں منتشر اور کم آبادی والی ہیں۔

ساحلی علاقے سے برازیل کے اندرونی علاقے امیزان دریا کی وادیوں کی سمت جاتے ہوئے انسانی بستیاں کم آباد ہوتی جاتی ہیں جس کی خاص وجوہات درج ذیل ہیں۔

- یہ علاقہ گھنے استوائی جنگلات سے گھرا ہوا ہے۔ شکل ۴ء۷ دیکھیے۔
- آب و ہوا غیر صحت بخش ہونے کی وجہ سے انسانی آبادی کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- قدرتی وسائل کی تلاش اور استعمال پر قدرتی رکاوٹیں آڑے آجاتی ہیں۔
- اس علاقے میں آمد و رفت کی سہولیات بے حد محدود پیمانے پر ترقی کر پائی ہیں۔

شکل ۴ء۷ : امیزان دریا کی وادی میں جنگل

بھارت میں شہرکاری :

کل آبادی میں سے کتنے فیصد لوگ شہر میں رہتے ہیں، اس بنیاد پر شہرکاری کی سطح کا تعین کیا جاتا ہے۔

بتائیے تو بھلا !

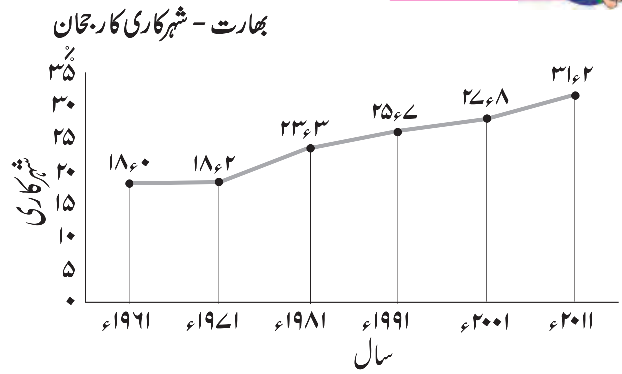

شکل ۵ء۷ : بھارت - شہرکاری کا رجحان (۲۰۱۱-۱۹۶۱ء)

شکل ۵ء۷ کا مشاہدہ کرکے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے ۔

- ۱۹۶۱ء میں شہرکاری کا فیصد کیا تھا؟
- کس دہائی میں شہرکاری سب سے زیادہ تھی؟
- کس دہائی میں شہرکاری میں اضافہ سب سے کم تھا؟
- خطی ترسیم کا رجحان دیکھتے ہوئے بھارت میں شہرکاری کے متعلق آپ کیا نتیجہ اخذ کریں گے؟

جغرافیائی وضاحت

ترسیم سے یہ واضح ہوتا ہے کہ بھارت میں شہرکاری کی رفتار کم ہے۔ بھارت میں شہرکاری کا رجحان ۲۰۱۱ء میں ۳۱ء۲% تھا جو کہ ترقی یافتہ ممالک کے مقابلے میں بہت کم تھا۔ اس کے باوجود ملک کی شہری آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ شہرکاری کے سبب وجود میں آئے ہوئے نئے شہر، ان کی بڑھتی وسعت، ان شہروں کے تعلق سے منصوبہ بندی وغیرہ امور شہرکاری میں اہمیت رکھتے ہیں۔

بھارت میں شہرکاری کی حالت دیکھتے ہوئے یہ بات قابل غور ہے کہ شمالی بھارت کے مقابلے میں جنوبی بھارت میں شہرکاری زیادہ ہوئی ہے۔ گوا سب سے زیادہ شہرکاری والی ریاست ہے۔ اس ریاست کی ۶۲% آبادی شہری علاقوں میں رہتی ہے۔ مرکز کے زیرِ انتظام علاقۂ دلّی کی شہرکاری ۸۰% سے زیادہ ہوئی ہے۔ تامل ناڈو، مہاراشٹر، گجرات اور کیرالا ریاستوں میں شہرکاری بڑھ گئی ہے۔ ہماچل پردیش، جموں اور کشمیر، اُتراکھنڈ، بہار اور راجستھان ریاستوں میں شہرکاری کا فیصد کم ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

برصغیر بھارت کی بہت قدیم تاریخ ہے۔ اس ملک کی عوام پشتوں سے دریاؤں کے کنارے، سطح مرتفع، میدانی علاقوں بلکہ پہاڑوں پر بھی آباد ہے۔ اِندر پرستھ (دِلّی)، میتھلا، وارانسی، ہڑپا، موہنجوداڑو، اُجین، پرتشٹھان (پیٹھن) یہ اپنے زمانے کی شہری بستیاں تھیں۔ اس سے ہمیں پتا چلتا ہے کہ بھارت میں قدیم زمانے ہی سے شہروں میں رہنے کا رواج چلا آرہا ہے۔

برازیل میں شہرکاری:

عمل کیجیے۔

صفحہ ۴۹ پر جدول میں برازیل کی شہری آبادی کا فیصد دیا ہوا ہے۔ اس

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

جدول میں دی ہوئی معلومات کی مدد سے شہری آبادی کا فی صد ظاہر کرنے والا سائے والا نقشہ مع اشاریہ بنائیے اور نوٹ لکھیے ۔

حوالہ : ۲۰۱۱ء

نمبرشمار	شہری آبادی کا فیصد	ریاست/ مرکز کے زیرِانتظام علاقے (گروہ میں)
۱۔	۰ - ۲۰	ہماچل پردیش، بہار، آسام، اوڈیشا۔
۲۔	۲۱ - ۴۰	میگھالیہ، اُتر پردیش، اروناچل پردیش، چھتیس گڑھ، جھارکھنڈ، راجستھان، سکم، تریپورہ، جموں اور کشمیر، ناگالینڈ، منی پور، اُتراکھنڈ، مغربی بنگال، آندھرا پردیش، ہریانہ، اندمان اور نکوبار جزائر، پنجاب، کرناٹک، مدھیہ پردیش۔
۳۔	۴۱ - ۶۰	گجرات، مہاراشٹر، دادرا اور نگر حویلی، کیرالا، تامل ناڈو، میزورم۔
۴۔	۶۱ - ۸۰	گوا، پدوچیری، دمن اور دیو، لکش دویپ
۵۔	۸۱-۱۰۰	چنڈی گڑھ، قومی دارالحکومت علاقہ دلّی (NCT)

جدول کی مدد سے خطی ترسیم بنائیے اور اس کا بغور مطالعہ کر کے ذیل میں دیے ہوئے سوالوں کے جواب دیجیے۔

برازیل-شہری آبادی کا فیصد (۲۰۱۰-۱۹۶۰ء)

۲۰۱۰ء	۲۰۰۰ء	۱۹۹۰ء	۱۹۸۰ء	۱۹۷۰ء	۱۹۶۰ء
۸۴٫۶	۸۱٫۵	۷۴٫۶	۶۶٫۰	۵۶٫۸	۴۷٫۱

- اعداد و شمار میں سالانہ فرق کتنا ہے؟
- کس زمانے میں شہرکاری میں تیز رفتار اضافہ ہوا؟
- ترسیم کا تجزیہ کرتے ہوئے پانچ جملے لکھیے۔

جغرافیائی وضاحت

ترقی پذیر ممالک میں برازیل زیادہ شہرکاری کا حامل ملک ہے۔ اس ملک کی شہرکاری کا طرز مخصوص ہے۔ برازیل کی تقریباً ۸۶ فی صد آبادی شہری علاقوں میں رہتی ہے۔ ۱۹۶۰ء تا ۲۰۰۰ء اِن چار دہائیوں میں شہرکاری کی رفتار تیز تھی لیکن اس کے بعد صرف برازیل ہی میں شہرکاری کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔

برازیل میں خاص طور پر جنوبی اور جنوب مشرقی حصے میں، 'ساؤ پاؤلو' اس نئے بڑے شہر (شہرِ عظمیٰ) اور صنعتی علاقے میں شہرکاری میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ ملک کے صرف کچھ ہی حصوں میں آبادی میں ہونے والے اضافے اور بستیوں کی مرکوزیت کو مدنظر رکھتے ہوئے برازیل حکومت نے 'مغرب کی سمت چلو' کی پالیسی کو فروغ دیا ہے۔ اس کی وجہ سے صرف کچھ ہی حصوں میں ہونے والی شہرکاری میں کمی آئے گی اور آبادی کی غیر مرکوزیت ہونے سے ملک میں آبادی کی تقسیم کا عدم توازن کم ہوگا۔

شکل ۶٫۷ کا مشاہدہ کر کے برازیل کی شہری آبادی سے متعلق درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

- برازیل میں سب سے زیادہ شہرکاری کن ریاستوں میں ہوئی؟
- کن ریاستوں میں شہرکاری کم ہوئی ہے؟

دونوں کے مختلف رنگ

- برازیل کی خطی ترسیم (شکل ۵٫۷) اور آپ کی بنائی ہوئی خطی ترسیم کا موازنہ کیجیے۔ دونوں ممالک کی شہرکاری میں بدلتے زمانے کے لحاظ سے کس طرح فرق پیدا ہوتا گیا، اس بارے میں پانچ جملے تحریر کیجیے۔
- درج ذیل نکات کی مدد سے بھارت اور برازیل میں بستیوں کا موازنہ کیجیے۔ (شکل ۱٫۷ اور ۲٫۷) اور اس پر مختصر تبصرہ کیجیے۔
(الف) محلِ وقوع (ب) ترتیب (ج) قسم (د) کم-زیادہ (گھناپن)

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

ذیل میں دی ہوئی دو سیٹلائٹ تصویروں کا مشاہدہ کیجیے۔ زمین کی ساخت کے حوالے سے بستی کی وضاحت کیجیے۔ طبعی ساخت پر غور کرتے ہوئے بتائیے کہ ان بستیوں کا محلِ وقوع کہاں ہیں۔ ان کی ترتیب اور مستقبل میں وسعت کی حد تلاش کیجیے۔

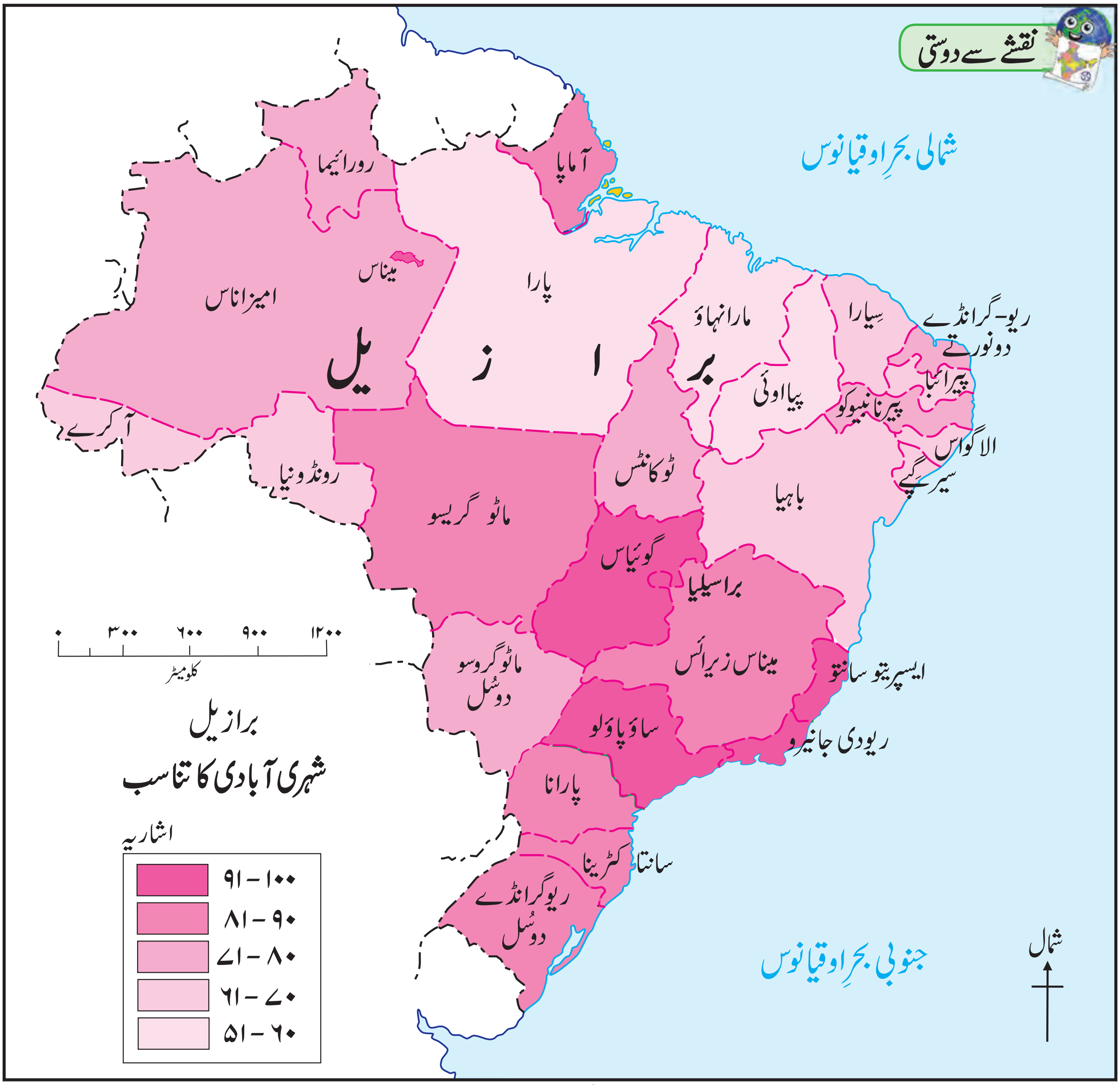

شکل ۶ء۷

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

برازیل میں شہرکاری پر اثر انداز ہونے والے عوامل کون سے ہیں؟

جغرافیائی وضاحت

نقشے کا مطالعہ کرنے سے پتا چلتا ہے کہ ملک میں شہرکاری اندرونی حصوں کے مقابلے میں ساحلی علاقوں میں زیادہ ہے۔ شمالی ریاستوں کے مقابلے میں ساؤ پاؤلو، گوئی آس، رِیو دی جانیرو ریاستوں میں شہری آبادی زیادہ ہے۔ برازیل میں بلند زمینی علاقے اور امیزان دریا کی وادی میں آبادی کم ہونے کی وجہ سے ان علاقوں میں شہرکاری کم ہے۔ اس حصے میں نیگرو اور امیزان دریاؤں کے سنگم پر میناس بندرگاہ واقع ہے۔ اس مقام پر شہرکاری زیادہ نظر آتی ہے۔

دونوں کے مختلف رنگ

برازیل اور بھارت میں انسانی بستیوں کی ساخت، شہری اور دیہی بستیاں نیز شہرکاری سے متعلق ایک پیراگراف لکھیے۔

مشق

۱۔ صحیح متبادل کے سامنے کے چوکون میں ✓ نشان لگائیے۔

(الف) بستیوں کا مرکوز ہونا درج ذیل امر سے وابستہ ہے۔
- (i) سمندر سے قربت ☐
- (ii) میدانی علاقہ ☐
- (iii) پانی کی دستیابی ☐
- (iv) آب وہوا ☐

(ب) برازیل کے جنوب مشرقی حصے میں خاص طور پر کس قسم کی بستی پائی جاتی ہے؟
- (i) مرکوز ☐
- (ii) خطی ☐
- (iii) منتشر ☐
- (iv) ستارہ نما ☐

(ج) بھارت میں منتشر بستیوں کی قسم کہاں پائی جاتی ہے؟
- (i) ندی کنارے ☐
- (ii) آمدورفت کی سڑکوں سے متصل ☐
- (iii) پہاڑی علاقے میں ☐
- (iv) صنعتی علاقے میں ☐

(د) نربدا ندی کی وادی میں مرکوز بستی کیوں پائی جاتی ہے؟
- (i) جنگلاتی غلاف/ زمین ☐
- (ii) زراعت کے قابل زمین ☐
- (iii) نشیب وفراز والی زمین ☐
- (iv) صنعتیں ☐

(ہ) برازیل میں کون سی ریاست کم شہرکاری والی ہے؟
- (i) پارا ☐
- (ii) اَماپا ☐
- (iii) ایسپریتو سانتو ☐
- (iv) پارانا ☐

۲۔ جغرافیائی وجوہات لکھیے۔

(الف) انسانی بستی کو فروغ دینے کا اہم سبب پانی کی دستیابی ہے۔

(ب) برازیل میں انسانی بستی کی مرکوزیت مشرقی ساحل کے قریب پائی جاتی ہے۔

(ج) بھارت میں شہرکاری میں اضافہ ہو رہا ہے۔

(د) شمال مشرقی برازیل میں بستیاں گنجان نہیں ہیں۔

(ہ) شمالی بھارت میں دیگر ریاستوں کے مقابلے میں دلّی اور چندی گڑھ میں شہرکاری زیادہ ہوئی ہے۔

۳۔ مختصر جواب لکھیے۔

(الف) بھارت اور برازیل میں شہرکاری کا تقابلی جائزہ لیجیے۔

(ب) دریائے گنگا اور دریائے امیزان کی وادیوں کی انسانی بستیوں کا فرق واضح کیجیے۔

(ج) صرف مخصوص مقامات پر ہی انسانی بستیوں میں اضافہ کیوں نظر آتا ہے؟

سرگرمی :

انٹرنیٹ اور حوالہ جاتی کتابوں کی مدد سے برازیل میں 'مغرب کی سمت چلو' اور بھارت میں' گاؤں کی طرف چلو' ان پالیسیوں کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔ان کے مقاصد اور اثرات پر جماعت میں بحث ومباحثہ کیجیے۔

SUL1X4